سوال

(123) دورانِ خطبہ چندہ جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض مساجد میں دیکھا گیا ہے کہ جمعہ کے دن دوران خطبہ مسجد کےلیے چندہ جمع کیا جاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب امام پہلا خطبہ ختم کر کے منبر پر بیٹھ جاتا ہے اور اسے ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ منبر پر کچھ دیر بیٹھا رہے تاکہ ہم چندہ جمع کرنے سے فارغ ہوجائیں، اس طرح چندہ جمع کرنے کی شرعی حیثیت واضح کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دونوں خطبوں کی حیثیت برابر ہے اور ان کا خاموشی کے ساتھ سننا انتہائی ضروری ہے، جب کوئی دوران خطبہ کسی دوسرے کو بات کرنے سے منع کرتا ہے یا خاموش رہنے کی تلقین کرتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق وہ ایک لغو حرکت کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تونے اپنے ساتھی کو خاموش رہنے کے متعلق کہا جب کہ امام خطبہ دے رہا تھا تو تو نے لغو حرکت کی۔[1]

جب دورانِ خطبہ کسی دوسرے کو خاموشی اختیار کرنے کے متعلق کچھ کہنے کی اجازت نہیں تو اس دوران چندہ جمع کرنے کی کیونکر اجازت ہوسکتی ہے، اس سے بڑھ کر یہ بری حرکت ہے کہ امام کو منبر پر اس وقت تک بیٹھنے کا پابند کیا جائے جب تک چندہ نہ جمع کر لیا جائے، چندہ جمع کرنے کے لیے باہر کوئی گلّہ وغیرہ رکھ دیا جائے یا نماز سے فراغت کے بعد اسے جمع کرنے کا پروگرام بنا لیا جائے، دورانِ خطبہ یہ کام نہیں کرنا چاہیے۔

---

[1] صحیح بخاری، الجمعۃ: ۹۳۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:145